بھارت نے پیکس سلیکا اتحاد میں شمولیت اختیار کی اور "بھارت-امریکہ اے آئی مواقع شراکت داری" سے متعلق مشترکہ بیان پر دستخط کیے

فروری 20، 2026

20 فروری 2026 کو نئی دہلی میں اے آئی امپیکٹ سمٹ کے موقع پر منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں بھارت نے پیکس سلیکا پہل میں شامل ہو کر پیکس سلیکا اعلامیہ پر دستخط کیے. بھارت نے اعلامیے کے ضمن میں ایک دو طرفہ ضمیمے کے طور پر "بھارت-امریکہ اے آئی مواقع شراکت داری" سے متعلق مشترکہ بیان پر بھی دستخط کیے.

2. ان دستاویزات پر بھارت کے الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے سیکرٹری جناب ایس کرشنن، بھارت میں امریکی سفیر جناب سرجیو گور، اور امریکی وزارتِ خارجہ کے اقتصادی ترقی، توانائی اور ماحولیات کے انڈر سیکرٹری جناب جیکب ہیل برگ نے دستخط کیے. یہ دستخطی تقریب ریلوے، اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی کے معزز وزیر جناب اشونی ویشنو اور امریکہ کے دفتر برائے سائنس و ٹیکنالوجی پالیسی کے ڈائریکٹر جناب مائیکل کریٹسیوس کی موجودگی میں منعقد ہوئی.

3. اپنے کلیدی خطاب میں وزیر ویشنو نے بھارت اور امریکہ کے درمیان سپلائی چین کی سکیورٹی کے حوالے سے مضبوط تعاون کے امکانات کو اجاگر کیا اور زور دیا کہ پیکس سلیکا پہل کے تحت باہمی تعاون بھارت-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت اہم ٹیکنالوجیز اور سپلائی چین کی پائیداری کے شعبے میں شراکت کو مزید مستحکم کرے گا.

4. سفیر سرجیو گور نے کہا کہ بھارت کا پیکس سلیکا اتحاد میں شامل ہونا نہ صرف اسٹریٹجک ہے بلکہ انتہائی ضروری بھی ہے. انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت مضبوط انجینئرنگ اور مینوفیکچرنگ صلاحیتوں، اہم معدنیات کی پروسیسنگ میں بڑھتی ہوئی استعداد، اور اعتماد کے مضبوط عناصر کے ساتھ اس اتحاد کو ناگزیر قوت فراہم کرتا ہے.

5. انڈر سیکرٹری ہیل برگ نے کہا کہ پیکس سلیکا اتحاد کے شراکت دار ایک نئے ڈھانچے کی تشکیل کر رہے ہیں جو ذہانت کو وسیع پیمانے پر پھیلاتا ہے، مصنوعی ذہانت کی تبدیلی لانے والی طاقت کو عوام تک ترسیل کرتا ہے اور غیر معمولی امکانات کھولتا ہے.

6. دستخط کی تقریب کے بعد انڈر سیکرٹری ہیل برگ کی میزبانی میں ایک غیر رسمی مذاکرہ (فائر سائیڈ چیٹ) کا انعقاد کیا گیا. اس مذاکرے میں الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سیکرٹری جناب ایس کرشنن، سفیر سرجیو گور، مائیکرون کے سی ای او جناب سنجے مہروترا، اور ٹاٹا الیکٹرانکس کے سی ای او ڈاکٹر رندھیر ٹھاکر نے شرکت کی.

7. پیکس سلیکا اتحاد کا مقصد ایسے محفوظ، لچکدار اور اختراع پر مبنی سپلائی چینز کی تعمیر ہے جو مصنوعی ذہانت کے دور کی بنیادی ٹیکنالوجیز، خصوصاً سلیکون اور اہم معدنیات کے لیے مختص ہوں، جو سیمی کنڈکٹرز، جدید کمپیوٹنگ اور دیگر ہائی ٹیک نظاموں کی بنیاد فراہم کرتا ہو.

8. اے آئی مواقع شراکت داری کے مشترکہ بیان کے ذریعے، بھارت اور امریکہ اختراع کے حامی ریگولیٹری طریقوں کو فروغ دینے، مصنوعی ذہانت کے فزیکل اسٹیک کو مضبوط بنانے اور آزاد کاروبار کو آگے بڑھانے کا عزم رکھتے ہیں. یہ شراکت داری اے آئی ڈیولپرز، اسٹارٹ اپس اور ماحولیاتی نظام کو فعال بنانے والے اداروں کو بااختیار بنانے؛ مشترکہ تحقیق و ترقی کے مواقع تلاش کرنے؛ اگلی نسل کے ڈیٹا سینٹرز میں صنعتی شراکت داری اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے؛ کمپیوٹنگ وسائل اور جدید پروسیسرز تک رسائی میں تعاون بڑھانے؛ اور مصنوعی ذہانت کے ماڈلز اور ایپلی کیشنز میں جدت کو تیز کرنے کا وژن ہے.

9. ٹیکنالوجی میں باہمی تعاون بھارت۔امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کے اہم ستونوں میں سے ایک ہے. بھارت کا پیکس سلیکا اتحاد میں شامل ہونا اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں دوطرفہ تعاون کو مزید گہرا کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے اور یہ دونوں ممالک کے اس مشترکہ عزم کو مضبوط کرتا ہے کہ وہ مضبوط، قابلِ اعتماد اور مستقبل کے لیے تیار سپلائی چینز کو فروغ دیں.

نئی دہلی
فروری 20، 2026